2370 ـ کسی فقیر کو ادائیگی کر کے سود سے چھٹکارا حاصل کرنا

سوال

کیا ہمارے لیے جائز ہے کہ بنکوں کا سود کسی محتاج اور ضرورتمند شخص کو دے دیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

اگر تو کوئی ایسا شخص ہے جو سودی لین دین کرتا تھا اور اب توبہ کرنے کے بعد سود کے ذریعہ حاصل کردہ مال سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کسی فقیر کو دیا جا سکتا ہے، اور اسی طرح اگر بنک نے اس کے اکاؤنٹ میں سود کی کچھ رقم رکھ دی ہو تو اسے بھی فقیر کو دے دے، لیکن یہ صدقہ شمار نہیں ہو گا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیز ہی قبول فرماتا ہے.

لیکن سودی لین دین کرتے رہنا جائز نہیں بلکہ یہ کبیرہ گناہ ہے، اور سود لینے والا اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہے، حتی کہ اگر وہ فقراء کو دینے کے لیے بھی سود لیتا ہو.

واللہ اعلم .